**کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت**

غیر ملکی حکومتوں کی طرف سے دھمکیوں اور خوفزدہ کیے جانے کی رپورٹ کیسے کی جائے

**FACTSHEET** / March 2023 **afp.gov.au**

**تعارف**

## غیر ملکی مداخلت آسٹریلیا کے عوام، خودمختاری اور سیکیورٹی کے لیے اور ہمارے قومی اداروں کی سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ غیر ملکی مداخلت کا خطرہ آسٹریلین معاشرے کے کسی ایک حصے تک محدود نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کسی ایک ملک کی حکومت ملوّث ہے۔ دشمن غیر ملکی ریاستیں (وہ ممالک جو دوسرے ممالک کے خلاف دشمنانہ سرگرمیاں کرتے ہیں) آسٹریلیا میں تمام حکومتی سطحوں پر اور بہت سے مختلف شعبوں میں فیصلہ سازوں کے کام میں مداخلت کرنے کے مواقع پیدا کر رہی ہیں اور ان مواقع کو استعمال کر رہی ہیں، جن میں یہ شعبے شامل ہیں: جمہوری ادارے؛ تعلیم و تحقیق؛ میڈیا اور کمیونیکیشنز'؛ اہم انفراسٹرکچر؛ اور بالخصوص ہماری متنوّع تہذیبی و لسانی (CALD) کمیونٹیوں میں۔

**کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت**

## کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت کی تعریف یہ ہے کہ غیر ملکی حکومتوں کی ہدایت پر یا ان کی نگرانی یا مالی اعانت سے CALD کمیونٹیوں کو نشانہ بناتے ہوئے آسٹریلیا کے ملٹی کلچرل طرز زندگی کو نقصان پہنچانے اور متاثر کرنے کی کوشش کی جائے۔ غیر ملکی حکومتیں کئی مختلف مقاصد سے کمیونٹیوں میں مداخلت کر سکتی ہیں:

* غیر ملکی حکومت کی اندرونی اور بیرونی پالیسیوں پر تنقید کو خاموش کرنے کے لیے
* CALD گروپوں کے افراد کی سرگرمیوں (آف لائن اور آن لائن) پر نظر رکھنے کے لیے
* غیر ملکی حکومت کے نظریات اور پالیسیوں کے پرچار کے لیے
* غیر ملکی حکومت کے مفاد میں معلومات حاصل کرنے کے لیے
* وسیع تر آبادی کے نظریات اور آراء پر اثر انداز ہونے کے لیے۔

**کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں**

جن میں یہ شامل ہیں:

* جسمانی نقصان پہنچانے کے لیے حملہ یا ایسے حملے کی دھمکیاں
* بلیک میل
* اغوا، غیر قانونی حراست یا آزادی سے محروم کرنا
* پیچھا کرنا اور لوگوں کی مرضی کے خلاف ان کی فزیکل یا الیکٹرانک نگرانی کرنا
* ایک شخص کے آسٹریلیا سے باہر موجود اہلخانہ یا ساتھیوں کے لیے خطرہ پیدا کر کے اس شخص کو بات ماننے پر مجبور کرنا
* سوشل میڈیا کے ذریعے آن لائن غلط معلومات پھیلانے کی مہمیں تاکہ کسی فرد یا گروہ کی ساکھ خراب کی جائے۔

## بالخصوص، کریمینل کوڈ ایکٹ 1995 (کامن ویلتھ) کے تحت غیر ملکی مداخلت قرار دیے جانے کے لیے، ضروری ہے کہ سرگرمی کا تعلق کسی غیر ملکی حکومت یا اس کے آلۂ کار سے ہو۔ جرم قرار دیے جانے پر غور کے سلسلے میں قانون نافذ کرنے والے ادارے آسٹریلین سٹیٹ یا ٹیریٹری کے قوانین کے خلاف جرائم پر بھی غور کر سکتے ہیں۔

**کن لوگوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے؟**

## غیر ملکی حکومتیں انہیں نشانہ بنا سکتی ہیں:

* آسٹریلیا میں رہنے والے وہ افراد جو انکے ملک کے نیشنلز ہیں یا تھے
* سیاسی معاملات اور انسانی حقوق کے لیے سرگرم افراد
* حکومتوں سے اختلاف کرنے والے افراد
* صحافی
* سیاسی مخالف
* مذہبی یا نسلی اقلیتیں۔

**میں کیسے مدد کر سکتا/سکتی ہوں؟**

## اگرچہ AFP کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت کی سب رپورٹوں پر واضح اقدام نہیں کرے گی، ہر رپورٹ ابھرتے ہوئے مسائل کا مکمل جائزہ حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔

## کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت کے متعلق کسی بھی تشویش اور/یا ایسے واقعے کی رپورٹ نیشنل سیکیورٹی ہاٹ لائن (NSH) کو دی جا سکتی ہے۔

* NSH ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے کام کرتی ہے اور یہ کمیونٹی میں ممکنہ غیر ملکی مداخلت کے حوالے سے تشویش کی رپورٹ کے لیے مرکزی رابطہ ہے۔
* NSH آپریٹرز جانتے ہیں کہ آپ کی دی ہوئی معلومات کا کیا کیا جائے اور جہاں مناسب ہو، وہ یہ معلومات قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی ایجنسیوں کے غور کے لیے ان تک پہنچا دیں گے۔
* NSH آپریٹرز ہر کال کو سنجیدگی سے لیتے ہیں اور خود کو ملنے والی تمام معلومات کی قدر کرتے ہیں۔
* ہم جانتے ہیں کہ کسی قابلِ تشویش معاملے کی رپورٹ کرنا ایک بہت بڑا قدم ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کے پرائیویسی کے حق کو سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ اگر آپ اپنا نام خفیہ رکھنا چاہتے ہوں تو براہ مہربانی آپریٹر کو بتا دیں۔
* معلومات کی حسّاس نوعیت کی وجہ سے آپ کو آپ کی کال یا ای میل کے نتیجے سے مطلّع نہیں کیا جائے گا۔

## ممکن ہے آپ سے ملنے والی معلومات ہی وہ اہم معلومات ہوں جن کیAFP کو کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت کو روکنے کے لیے ضرورت تھی۔

**NSH** سے رابطہ کرنے کے کئی طریقے ہیں:

* کال کریں: **1800 123 400**
  + آسٹریلیا کے باہر سے کال کرنے کے لیے نمبر: (+61) 1300 123 401
  + TTY استعمال کرنے والوں کے لیے نمبر (جن کی سماعت کمزور ہو): 1800 234 889
  + اگر آپ کو انٹرپریٹر (زبانی مترجم) کی ضرورت ہے تو براہ مہربانی**131 450** پر ٹرانسلیٹنگ اینڈ انٹرپریٹنگ سروس کو کال کریں اور انہیں نیشنل سیکیورٹی ہاٹ لائن کو کال کرنے کے لیے کہیں۔
* ایس ایم ایس
  + براہ مہربانی 0498 562 549پر ٹیکسٹ کر کے ہمیں معلومات فراہم کریں۔
* ای میل
  + براہ مہربانی اس پتے پر ای میل کر کے معلومات فراہم کریں: [hotline@nationalsecurity.gov.au](mailto:hotline@nationalsecurity.gov.au)
* ڈاک:
  + براہ مہربانی معلومات کو بذریعہ ڈاک یہاں بھیجیں:

National Security Hotline  
Department of Home Affairs  
PO Box 25  
Belconnen ACT 2616

**رپورٹ کرنے کے دوسرے طریقے**

جہاں مناسب ہو، آپ کئی دوسرے طریقوں سے بھی اپنی تشویش کی رپورٹ کر سکتے ہیں۔

* eSafety آن لائن شدید بدزبانی یا بدسلوکی والے مواد کو ہٹانے میں مدد دیتا ہے۔ آپ [esafety.gov.au/report](http://www.esafety.gov.au/report) پر eSafety کمیشنر کو شدید بد زبانی یا بدسلوکی والے آن لائن مواد کی رپورٹ کر سکتے ہیں۔
* اگر آپ کو کسی بھی طرح **خطرہ یا اپنی حفاظت کے متعلق اندیشہ** محسوس ہو تو آپ یہاں رابطہ کر سکتے ہیں:
  + پولیس - فوری خطروں کے لیے 000 پر کال کریں
  + پولیس – ان واقعات کے متعلق پولیس کو بلانے کے لیے جن میں جان کا خطرہ نہ ہو، **13 14 44** پر کال کریں۔
* آپ کامن ویلتھ کے قوانین کے خلاف جرم کی رپورٹ AFP کو آن لائن فارم Report a Commonwealth Crime پر دے سکتے ہیں جو یہاں دستیاب ہے [forms.afp.gov.au/online\_forms/report\_a\_crime](https://forms.afp.gov.au/online_forms/report_a_crime)۔ اس بارے میں مزید جاننے کے لیے کہ کامن ویلتھ کے قوانین کے خلاف جرم کی تعریف کیا ہے، دیکھیں: [afp.gov.au/contact-us/report-commonwealth-crime#What-is-a-Commonwealth-crime](https://www.afp.gov.au/contact-us/report-commonwealth-crime#What-is-a-Commonwealth-crime)

• کمیونٹی کا کوئی بھی فرد براہ راست AFP (جس میں AFP کی Community Liaison Team بھی شامل ہے) کے کسی اہلکار سے بات کر کے جاسوسی یا غیر ملکی مداخلتی سرگرمیوں کے شبہے کی رپورٹ کر سکتا ہے۔

# کمیونٹی میں غیر ملکی مداخلت کی رپورٹ کرتے ہوئے میں کیا ذہن میں رکھ سکتا/سکتی ہوں؟

AFP کمیونٹی میں مداخلت کی ہر رپورٹ پر تفتیش نہیں کر سکتی۔NSH کو کی جانے والی ہر کال یا جرم کی رپورٹ پر انفرادی طور پر غور کر کے طے کیا جاتا ہے کہ آیا کوئی جرم شناخت کیا گیا ہے۔ ایسی رپورٹ کرنے کے نتائج میں یہ شامل ہیں:

* ممکن ہے کوئی اقدام نہ کیا جائے کیونکہ وہ معاملہ قوانین کی رو سے اس کم از کم درجے پر نہیں ہے جس پر پولیس قدم اٹھا سکتی ہے
* AFP تفتیش کر سکتی ہے
* کوئی اور پولیس سروس یا سرکاری ایجنسی اس معاملے پر کام کر سکتی ہے۔

آسٹریلیا سے باہر ہونے والے جرائم کے سلسلے میں عملداری (قانونی اختیار) کی پابندیوں کا اطلاق ہوتا ہے۔

**دھمکیوں کی قسمیں**

## اگر کوئی شخص روبرو آپ کو دھمکی دے

* جن الفاظ میں اور جس طریقے سے دھمکی دی گئی تھی، بالکل ویسے ہی لکھ لیں یا ریکارڈ کر لیں
* دھمکی دینے والے شخص کے متعلق بتانے کے لیے زیادہ سے زیادہ تفصیلات ریکارڈ کر لیں (نام، صنف، قد، وزن، بالوں اور آنکھوں کا رنگ، آواز، لباس یا پہچان میں مدد دینے والی کوئی اور خصوصیات)۔
* پولیس کو دھمکی کی رپورٹ کریں۔

ان قسموں کی دھمکیوں سے محفوظ رہنے کے لیے مندرجہ ذیل کام کریں:

• نامعلوم سینڈرز کی طرف سے آنے والے الیکٹرانک میسیجز یا اٹیچمنٹس کو نہ کھولیں۔

• سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد کے ساتھ یا آپ کی طرف سے دعوت کے بغیر رابطہ کرنے والوں کے ساتھ کمیونیکیشن نہ کریں۔

• یہ یقینی بنائیں کہ آپ کی ڈیوائسز/اکاؤنٹس کی سیکیورٹی سیٹنگز سب سے اونچے پروٹیکشن لیول پر سیٹ ہیں۔

• سائبر مجرم آپ کی الیکٹرانک ڈیوائسز کو نشانہ بنا کر ذاتی معلومات کو عیاں کر سکتے ہیں۔

• اپنے اکاؤنٹس کو شناخت کی چوری سے محفوظ رکھنے کے لیے فوراً اپنے مالیاتی اداروں سے رابطہ کریں۔

• زیادہ محفوظ (مشکل) پاس فریزز استعمال کریں اور ایک ہی پاس فریز کو کئی ویب سائیٹس کے لیے استعمال نہ کریں۔

• یہ یقینی بنائیں کہ اینٹی وائرس اور اینٹی میل ویئر ایپلیکیشنز کی نئی ورژن استعمال میں ہو۔

• حسب ضرورت سسٹم اپ ڈیٹس اور سافٹ ویئر اپ ڈیٹس کریں۔

• two-factor authentication (دو الگ طریقوں سے یوزر کی شناخت کی تصدیق) استعمال کریں۔

• باقاعدگی سے ڈاٹا کا بیک اپ بنائیں۔

• اپنی موبائل ڈیوائس کو سیکیور بنائیں۔

• سائبر سیکیورٹی کے حوالے سے سوچنے اور آگہی رکھنے کی عادت ڈالیں۔

• مزید معلومات کے لیےcyber.gov.au دیکھیں۔

## اگر آپ کو فون پر دھمکی ملے

* اگر ممکن ہو تو قریب موجود دوسرے لوگوں کو اشارہ کر دیں کہ وہ سنیں اور پولیس کو اطلاع دیں۔
* اگر ممکن ہو تو کال کی ریکارڈنگ کریں۔
* عین وہی الفاظ لکھ لیں جن الفاظ میں دھمکی دی گئی تھی۔
* فون کے الیکٹرانک ڈسپلے پر نظر آنے والی معلومات کو کاپی کر لیں۔
* پولیس کے ساتھ ان تفصیلات پر بات کرنے کے لیے دستیاب رہیں۔

## اگر آپ کو الیکٹرانک ذرائع سے دھمکی ملے جن میں ٹیکسٹ میسیج، ڈائریکٹ/پرائیویٹ میسیج، سوشل میڈیا یا ای میل شامل ہیں

* میسیجز کو ڈیلیٹ نہ کریں۔
* میسیج میں ظاہر ہونے والی معلومات (جیسے سبجیکٹ لائن، تاریخ، وقت، سینڈر وغیرہ) کو پرنٹ کریں، ان کی فوٹو کھینچیں، سکرین شاٹس لیں یا کاپی کر لیں۔ جو میسیجز صرف وقتی طور پر نظر آنے کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہوں، انہیں سیو کرنا یا سکرین شاٹس لینا یقینی بنائیں۔
* فوراً پولیس کو اطلاع دیں کہ آپ کو دھمکی ملی ہے۔
* تمام الیکٹرانک ثبوت محفوظ رکھیں۔